سوال

(65)مریض کوتاڑی پلانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عمر کی بیوی سعیدہ جب بیمار ہوئی تواس کی حالت دن بدن خراب ہوتی گئی۔ متعدد حکیموں اورڈاکٹروں کی دوائی کی گئی لیکن بے سود۔ آخر میں جو حکیم آیا اس نے بہت کچھ تسلی دی اورکہا کہ انشاء اللہ صحت ہوجائے گی۔ اس نے اپنی دوائی کے ساتھ صبح کوتاڑی پینے کو کہا ، مریضہ نے انکار کیا، لوگوں نے مجبور کرکے پلادیا، جب حالت روز بروزخراب ہوتی گئی ، توتاڑی دیں یا گیارہ دن کے بعد بند کردی گئی اورمریضہ دودن کے بعدرحلت کرگئی ، زندگی کے آخری لمحے تک مریضہ کے نفرت تاڑی سے باقی رہی، یہاں تک کہ مرتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کےکلمے کی انگلیوں سے دانتوں کوصاف کرتی رہی تھی۔

کیاازروئے شریعت پس ماندگان پرکسی قسم کاکفارہ عائد ہوگا؟ ، مرحومہ کوتاڑی پینے کے عذاب سے کیوں کرچھٹکارامل سکتاہے؟ (محمدظہورالاسلام خات بستی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نشہ لانے والی چیز(شراب ،تاڑی ،افیون ، بھنگ ،چرس وغیرہ) سے علاج کرنا شرعاحرام اور ممنوع ہے ، آنحضرت ﷺ نے نشہ لانے والی اشیاء سے علاج کرنے کومنع فرمایا ہے ، پس مسلمان حکیم نےتاڑی پلانے اوردینے کوبتایا ، اورجن مسلمانوں سے اس مریضہ کوتاڑی پلائی اوردی ، سخت گنہگاراورمرتکب معصیت ہیں ، ان کواس معصیت سے جلد توبہ کرنی چاہیے اورمغفرت مانگنی لازم اورضروری ہے۔

(1)اگرمریضہ نےتاڑی برضا استعمال کی تھی تووہ بھی گنہگارہوئی۔

(2)اوراگراس کوبجبر واکراہ زبردستی بادوجوداس کے انکارشدیدونفرت عظیم کےتاڑی پلائی گئی تووہ گنہگارنہ ہوئی۔ صرف پلانے والے مرتکب معصیت ہوئے اوروہی عنداللہ مآخوذ وجوابدہ ہوں گے۔ہاں توبہ کا دروازہ کھلاہواہے پس سچی توبہ کریں ، توامید قبولیت ضرورہے۔ارشادہے:

’’رفع عن امتی الخطاوالنسیان وما استکرہو علیہ،، (صحہ الالبانی فی صحیح الجامع الصغیر(3509) 3/179 وارواء الغلیل(82) 123/1)صورت مسؤلہ میں شرعاکسی کے ذمہ کوئی مالی کفارہ نہیں ہے؟

کتبہ عبیداللہ المبارکفوری الرحمانی المدرس بمدرسۃ دارالحدیث الرحمانیہ بدہلی

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 161

محدث فتویٰ